باب 9

چھوٹا کاروبار

سیکھنے کے مقاصد

اس سبق کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ:

- چھوٹے کاروبار کے مفہوم اور نوعیت کی وضاحت کر سکیں گے
- ہندوستان میں چھوٹے کاروبار کے کردار کو سمجھ سکیں گے
- چھوٹے کاروبار کے مسائل کا تجزیہ کر سکیں گے
- حکومت کی طرف سے چھوٹے کاروبار کو فراہم کردہ امداد کی مختلف شکلوں کے بارے میں جان سکیں گے خصوصاً دیہی اور پہاڑی علاقوں میں۔

© NCERT not to be republished

امر، اکبر اور انتھونی آپس میں اچھے دوست ہیں۔ انہوں نے اسکول کی پڑھائی کے بعد کاروباری اندازہ میں پیشہ وری کا ایک ڈگری کورس مکمل کرلیا ہے۔ روزگار بازار کی مشکلات کو دیکھتے ہوئے کوئی چھوٹا کاروبار شروع کرنے کے خیال پر غور کر رہے تھے۔ ڈگری کورس کے دوران سیکھے ہوئے علم و ہنر کی مدد سے وہ ایک چھوٹا کاروبار شروع کریں۔لیکن وہ کاروبار کے بارے میں بہت کم جانتے تھے۔ وہ ان کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کون سا کاروبار شروع کیا جائے، کاروبار کے لئے کون سی جگہ منتخب کی جائے اور کاروبار کے لئے درکار مشینری اور سامان کیسے حاصل کیا جائے، پھر پیسہ کیسے اکٹھا ہوگا اور مال کیسے بکے گا۔ جب وہ اس سوچ میں الجھے ہوئے تھے کہ کیا کیا جائے تو ان کی نظر ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر کی طرف سے دئے گئے ایک اطلاع نامے پر پڑی۔ یہ مرکز آندھرا پردیش میں رنگا ریڈی ضلع کے بالانگر قصبے کے (صنعتی علاقے) میں واقع ہے۔ اطلاع نامہ نوجوان کاراندازوں (انٹر پرینورز) کی مدد کے مقصد سے چھوٹے کاروبار کے لئے سرکاری امداد کے موضوع پر سمینار کے بارے میں تھا۔ اس خبر سے بے حد خوش ہوکر ان تینوں نے سمینار میں شرکت کا فیصلہ کیا۔ سمینار میں انھیں مرکزی اور صوبائی حکومتوں کی طرف سے تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لیئے دیہی روزگار پیدا کرنے کے پروگرام کے تحت فراہم کی جانے والی مالی اور د امداد کے بارگے میں بتایا گیا۔ انھیں پتہ چلا کہ کھلونوں کی مانگ تھی لہٰذا انھوں نے کھلونے بنانے کا فیصلہ کیا۔ انھوں نے چھوٹے پیمانے کی ایک صنعت شروع کی جس کے لیئے انھوں نے کھادی اور دیہی صنعتوں کے کمیشن کی مدد سے مالی اعانت حاصل کی۔ آج وہ کامیاب کھلونا ساز ہیں اور مستقل قریب میں وہ کھلونے برآمد کرنے کا بھی منصوبہ رکھتے ہیں۔

9.1 تعارف

گذشتہ اسباق میں آپ کو کاروبار، تجارت، کامرس اور صنعت کے تصورات سے متعارف کرایا گیا تھا۔ کیا اس سبق میں چھوٹی صنعتوں اور چھوٹے کاروبار کے حوالے سے کاروبار کے سائز یا حجم کے بارے میں گفتگو کی گئی ہے۔ اس سبق میں چھوٹے کاروبار کے کردار کے ضمن میں بھی بتایا گیا ہے اور چھوٹی صنعتی اکائیوں کو درپیش مسائل پر بھی گفتگو کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ حکومت کی جانب سے دی جانے والی مالی امداد، بالخصوص دیہی اور پہاڑی علاقوں کو دی جانے والی مالی امداد پر بحث کی گئی ہے۔

9.2 چھوٹے کاروبار کا مفہوم اور اس کی نوعیت

ہندوستان میں دیہی اور چھوٹی صنعتوں کا شعبہ روایتی اور جدید دونوں طرح کی صنعتوں پر مشتمل ہے۔ اس سیکٹر کے آٹھ ذیلی گروپ ہیں۔ یہ ہیں ہتھ کرگھا، دستکاری، ناریل کی چٹائی کی صنعت، سیری کلچر، چھوٹے پیمانے کی صنعتیں اور پاورلوم (مشینی چرخے)۔ آخری دو جدید صنعتوں کے زمرے میں آتے ہیں جب کہ بقیہ تمام روایتی صنعتوں کے زمرے میں۔ دیہی اور چھوٹی صنعتیں مل کر ہندوستان میں روزگار کے سب سے بڑے مواقع فراہم کرتی ہیں۔

© NCERT not to be republished

چھوٹے کاروبار کا مفہوم اور نوعیت کو سمجھنے سے پہلے یہ جاننا اہم ہے کہ ہمارے ملک میں چھوٹے کاروبار اور چھوٹی صنعتوں کا سائز کس طرح متعین کیا جاتا ہے۔ کاروباری اکائیوں کی پیائش کے لیئے کئی پیمانے استعمال کیئے جاسکتے ہیں۔ ان میں کاروبار کے ملازموں کی تعداد، کاروبار میں لگائی گئی پونجی، کاروبار کی پیداوار کی مقدار یا قیمت اور کاروبار میں استعمال کی جانے والی بجلی کی مقدار شامل ہیں۔ تاہم کوئی بھی پیمانہ ایسا نہیں ہے جس کی حدود یا کمیاں نہ ہوں۔ ضرورت کے مطابق پیمانے بدل سکتے ہیں۔

چھوٹی صنعتوں کے لیئے حکومت ہند جو تعریف استعمال کرتی ہے وہ پلانٹوں اور مشینوں میں لگائی ہوئی پونجی کی بنیاد پر ہے۔ یہ پیمانہ ہندوستان کے سماجی، معاشی ماحول کے پیش نظر استعمال کیا جاتا ہے، جہاں سرمایہ کی قلت ہے اور مزدور بڑی تعداد میں ہیں۔ ایک قابل توجہ نکتہ یہ ہے کہ صرف چھوٹی اور بہت چھوٹی صنعتوں کی تعریف ہی موجود ہے، بڑی اور درمیانہ درجے کی صنعتوں کی تعریف نہیں کی گئی ہے۔ جو چیز چھوٹی کی تعریف میں نہیں آتی وہ بڑی یا درمیانہ درجے کی ہوسکتی ہے۔ اگر لگائی گئی پونجی یا سرمایہ کو بنیاد مان لیا جائے تو ہندوستان میں چھوٹی کاروباری اکائیاں درج ذیل زمروں میں سے کسی میں شمار کی جاسکتی ہیں:

(i) چھوٹے پیمانے کی صنعت: چھوٹے پیمانے کا صنعتی ادارہ ایسے ادارے کی تعریف میں آتا ہے جس میں مشینری اور پلانٹ کے قائم اثاثوں میں ایک کروڑ روپے سے زیادہ رقم نہ لگائی گئی ہو۔ تاہم ایسی چھوٹی صنعتوں کے لیئے جن کا زور برآمدات کے فروغ اور جدید کاری پر ہے قائم اثاثوں میں سرمایہ کاری کی یہ حد پانچ کروڑ روپے ہے۔

(ii) ضمنی یا ذیلی چھوٹی صنعتی اکائی: چھوٹے پیمانے کی صنعت کو ایک ذیلی چھوٹی اکائی کا درجہ حاصل ہوسکتا ہے اگر وہ اپنی پیداوار کا کم سے کم پچاس فی صدی کسی دوسری صنعت کو، جسے ''پدری اکائی'' کہا جاتا ہے، فراہم کرے۔ ذیلی چھوٹی صنعت پدری صنعت کے لیئے مشینوں کے کل پرزے، اوزار یا درمیانہ درجے کی صنعتی اشیاء تیار کرسکتی ہے۔ پدری اکائی کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے علاوہ اسے خود اپنا کاروبار چلانے کی اجازت بھی ہوتی ہے۔ ان ذیلی اکائیوں کو ایک یہ فائدہ ہے کہ انھیں بڑی یا پدری اکائیوں کو یقینی طور پر ان کے سامان کی طلب حاصل رہتی ہے۔ عام حالات میں بڑی اکائی ذیلی اکائی کی تکنیکی رہنمائی کرنے میں مدد کرتی ہے اور مالی اعانت بھی کرتی ہے۔

(iii) برآمداتی بنیاد کی اکائیاں: چھوٹے پیمانے کی صنعت کو برآمداتی یونٹ کی حیثیت حاصل ہوسکتی ہے اگر وہ اپنی پیداوار کا 50% سے زیادہ حصہ برآمد کرے۔ یہ ایسی برآمداتی صنعتی اکائیوں کو حکومت کی طرف سے فراہم کی جانی والی ترغیبات مثلاً برآمداتی راحتیں اور دیگر رعایتیں حاصل کرسکتی ہیں۔

(iv) خواتین کاراندازوں کے زیر ملکیت اور زیر انتظام چھوٹے پیمانے کی صنعتیں: خواتین کاراندازوں کے زیر انتظام فروغ پانے والا تجارتی ادارہ ایسی چھوٹی صنعتی اکائی ہے جس میں انفرادی یا مشترک طور پر ان کا سرمایہ 51% سے کم نہ ہو۔ اس طرح کی صنعتی اکائیاں حکومت کی طرف سے فراہم کی جانے والی خصوصی رعایتوں کا فائدہ اٹھاسکتی ہیں مثلاً قرضوں پر سود کی کم شرح وغیرہ۔

(v) مختصر صنعتی اکائیاں: مختصر اکائی کی تعریف کسی ایسے صنعتی یا کاروباری ادارے کی حیثیت سے کی جاتی ہے جس کا پلانٹ اور مشینری میں لگا ہوا سرمایہ 25 لاکھ روپے سے زیادہ نہ ہو۔

© NCERT not to be republished

(vi) چھوٹے پیمانے کی خدمت اور کاروبار: چھوٹے پیمانے کی خدمت اور کاروباری ادارہ وہ ہے جس کا پلانٹ اور مشینری میں لگا ہوا سرمایہ 10 لاکھ روپے سے زیادہ نہ ہو۔

(vii) جزوی کاروبار کے ادارے (مائکرو بزنس انٹرپرائز): مختصر اور چھوٹے کاروبار کے سیکٹر کے جزوی کاروبار کے ادارے وہ ہیں جن کا پلانٹ اور مشینری میں لگا ہوا سرمایہ ایک لاکھ روپے سے زیادہ نہ ہو۔

(viii) دیہی صنعتیں: دیہی صنعت کی تعریف دیہی علاقے میں واقع ایسی صنعت کی حیثیت سے کی گئی ہے جو بجلی اور توانائی کی مدد سے یا اس کے بغیر کوئی خدمت انجام دیتی ہو اور سامان تیار کرتی ہو اور جس میں کاریگر یا کارکن کا لگا ہوا قائم سرمایہ 50,000 روپے سے تجاوز نہ کرے یا وقتاً فوقتاً مرکزی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ رقم سے زیادہ نہ ہو۔

(ix) گھریلو صنعتیں: انھیں دیہی صنعتیں یا روایتی صنعتیں بھی کہا جاتا ہے ان کی تعریف لگائے گئے سرمائے کے معیار پر نہیں کی جاتی جیسا کہ دیگر چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کے معاملے میں ہوتا ہے۔ پھر بھی گھریلو صنعتیں بعض خصوصیات سے پہچانی جاتی ہیں مثلاً:

- ان کی تنظیم بعض افراد اپنے ذاتی وسائل سے کرتی ہیں؛
- وہ عام طور پر خاندان کے ہی لوگوں کو مزدوری پر لگانے اور مقامی طور پر دستیاب صلاحیت و ہنر سے کام لیتی ہیں؛
- ان میں استعمال ہونے والا ساز و سامان سیدھا سادہ ہوتا ہے؛
- اس میں لگے ہوئے سرمائے کی مقدار بہت کم ہوتی ہے؛
- گھریلو صنعتوں کے مالکان عموماً اپنے گھروں پر ساری مصنوعات تیار کرتے ہیں اور ان کی مصنوعات سادہ ہوتی ہیں؛
- وہ دیسی ٹکنالوجی کی مدد سے سامان تیار کرتے ہیں۔

صنعت کی نوعیت	سرمایہ کی حد	کیفیت
اسمال اسکیل انڈسٹری	ایک کروڑ روپے	بعض مخصوص مصنوعات کے لیئے یہ حد پانچ کروڑ ہے (اب تک 71 مصنوعات کے لیے)
ضمنی صنعت	ایک کروڑ	50% پیداوار اصل اکائی کو فراہم کی جاتی ہے
مختصر انٹرپرائز	25 لاکھ	تخصیص کی کوئی حد نہیں
سروس اور کاروبار (متعلقہ صنعت) انٹرپرائزز	10 لاکھ	تخصیص کی کوئی حد نہیں
خواتین کے تجارتی ادارے	مذکورہ بالا میں سے کوئی ایک	51% اکوئٹی پر سے کوئی خواتین کی ملکیت میں اور خواتین کے زیر انتظام
برامد اساس	ایک کروڑ	100% کا برآمد اساس اکائیاں اپنی 25% پیداوار ملک کے اندر کی بازاروں میں فروخت کرسکتی ہیں

© NCERT not to be republished

9.3 چھوٹے پیمانے کی اور زرعی، دیہی صنعتوں کا انتظامی ڈھانچہ

حکومت ہند نے ملک میں چھوٹی صنعتوں کے فروغ اور ترقی کے لئے ان سے متعلق پالیسی کی تشکیل اور مرکزی امداد میں ربط وضبط کے لئے چھوٹے پیمانے کی صنعتوں اور زرعی ودیہی صنعتوں کی وزارت قائم کی۔ ستمبر 2001 میں اس وزارت کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا یعنی منسٹری آف اسمال اسکیل انڈسٹریز اور منسٹری آف ایگرو اینڈ رورل انڈسٹریز۔

چھوٹی صنعتوں کی وزارت چھوٹی صنعتوں کے لئے پالسیاں، پروگرام اور اسکیمیں تیار کرتی ہے۔ اسمال انڈسٹریز ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ایس آئی ڈی او) جیسے آفس آف دی ڈیولپمنٹ کمشنر بھی کہا جاتا ہے اور جو منسٹری آف اسمال اسکیل انڈسٹریز سے ملحق ہے مختلف تشکیل شدہ پالیسیوں اور پروگراموں کے تعاون اور نگرانی کا ذمہ دار ہے۔

زرعی اور دیہی صنعتوں کی وزارت ولیج اینڈ کھادی انڈسٹریز کے ربط وضبط اور ترقی کی مرکزی ایجنسی ہے۔ یہ وزیر اعظم کی روزگار یوجنا کا نفاذ بھی کرتی ہے۔ زرعی اور دیہی صنعتوں سے متعلق رکھنے والی مختلف پالیسیوں اور پروگراموں اسی وزارت کی طرف سے کھادی اینڈ ولیج انڈسٹریز (کے وی آئی سی) ہینڈی کرافٹس بورڈ کوائرٹ بورڈ، ملک بورڈ وغیرہ کے توسط سے عملی جامہ پہنایا جاتا ہے۔

ریاستی حکومتیں اپنے متعلقہ علاقوں میں چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کی ترقی کی غرض سے بہت سی امدادی مراعات فراہم کرنے کے لئے مختلف توسیعی وترقیاتی پروجیکٹ اور اسکیمیں نافذ کرتی ہیں۔ ان کا نفاذ اسٹیٹ ڈائرکٹوریٹ آف انڈسٹریز کی طرف سے ہوتا ہے جس کے تحت ڈسٹرکٹ انڈسٹریز (ڈی آئی سی) ہوتے ہیں جو مرکزی یا ریاستی سطح کی اسکیمیں نافذ کرتے ہیں۔

9.4 ہندوستان میں چھوٹے کاروبار کا کردار اور اس کی اہمیت

ملک کی سماجی ومعاشی ترقی میں ان کی دین کے پیشِ نظر ہندوستان کی چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کو نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ مندرجہ ذیل نکات ان کے تعاون کو اُجاگر کرتے ہیں۔

(i) ملک بھر کی صنعتی اکائیوں میں 95% اکائیاں چھوٹے پیمانے کی صنعتوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ وہ کل اضافہ شدہ صنعتی قدر کا تقریباً 40% حصہ اور ہندوستان سے ہونے والی کل برآمدات (براہ راست اور بالواسطہ برآمدات) کا 45% حصہ فراہم کرتی ہیں۔

(ii) چھوٹے پیمانے کی صنعتیں زراعت کے بعد انسانی وسائل کی سب سے بڑی آجر ہیں۔ وہ بڑی صنعتوں کے مقابلے میں لگائے گئے سرمائے کے ہر یونٹ پر زیادہ مقدار میں روزگار کے مواقع پیدا کرتی ہیں۔ اس لئے انھیں زیادہ مزدور کھپانے والی اور کم سرمایہ کھپانے والی صنعتیں قرار دیا جاتا ہے۔ یہ ہندوستان جیسے ملک کے لئے جہاں مزدور کی افراط ہے ایک

© NCERT not to be republished

بڑی نعمت ہے۔

(iii) ہمارے ملک میں چھوٹی صنعتیں بڑی مقدار میں مختلف مصنوعات فراہم کرتی ہیں جن میں بڑے پیمانے پر استعمال ہونے والی اشیاء تیارملبوسات، ہوزری کے سامان، اسٹیشنری کے سامان، صابن اور میل کاٹنے والے پاؤڈر، گھریلو برتن، چمڑا پلاسٹک اور ربر کے سامان، ڈبہ بند غذا اور سبزیاں ہلکڑی اور اسٹیل کے فرنیچر، رنگ وروغن، وارنش، ماچس، وغیرہ شامل ہیں۔ ان میں تیار ہونے والی نازک چیزوں میں برقی اور الکٹرونک سامان مثلاً ٹیلی ویژن ،حساب لگانے والی مشین، الکیٹر ومیڈیکل آلات، تدریس کے الکٹرونی امدادی سامان مثلاً اوور ہیڈ پروجیکٹر ایرکنڈیشنگ کے سازوسامان، دوائیں اور فارم سیوٹکلر زرعی اوزاراورآلات اور دیگرکئی انجینئرنگ کے سامان شامل ہیں ہتھ کرگھے، دستکاری اورروایتی دیہی صنعتوں دیگر مصنوعات کا خاص طور پر ذکر کیا جانا چاہئے۔ کیونکہ ان کی برآمدتی اہمیت بہت زیادہ ہے دیکھئے باکس A میں جس میں ان بڑے صنعتی گروپوں کو اُجاگر کیا گیا ہے جو حکومت کی جانب سے کی گئی زمرہ بندی کے مطابق چھوٹی صنعتوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔

(iv) ہمارے ملک کی متوازن علاقائی ترقی میں چھوٹی صنعتوں کا تعاون قابل ذکر ہے۔ سادی ٹکنالوجیوں کی مدد سے سادہ مصنوعات تیار کرنے والی یہ چھوٹی صنعتیں جو خام مال اور مزدور جیسے مقامی طور پر دستیاب وسائل پر انحصار کرتی ہیں ملک میں کہیں بھی لگائی جاسکتی ہیں چونکہ انھیں مقاماتی پابندیوں کے بغیر وسیع پیمانے پر کہیں بھی پھیلایا جاسکتا ہے اس لیئے صنعت کاری کے فوائد ہر خطے اور علاقے کو حاصل ہوسکتے ہیں۔

(v) چھوٹی صنعتیں کار اندازی کا وسیع امکان فراہم کرتی ہیں۔لوگوں کے پوشیدہ ہنراوران کی صلاحتیں کاروباری تدابیر کی راہ پر موڑی جاسکتی ہیں اور جنھیں کوئی چھوٹا کاروبار شروع کرنے کے لئےتھوڑا سا سرمایہ لگا کر اور تقریباًبغیر کسی کاغذی کارروائی کےحقیقت میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ ہماری کہانی کے امر،اکبر اور انتھونی نے یہ ثابت کردیا کہ اگر کسی مقصد کو حاصل کرنے کا عزم کررکھا ہوتو چھوٹا کاروبار شروع کیا جاسکتا ہے۔

(vi) چھوٹی صنعتوں کو پیداوار کی کم لاگت کا بھی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ مقامی طور پر دستیاب وسائل کم مہنگے ہوتے ہیں۔ چھوٹی صنعتوں کو قائم کرنے اور چلانے کے اخراجات اس لئے کم آتے ہیں کہ ان میں بالائی اخراجات کم ہوتے ہیں۔ درحقیقت پیداوار کی کم لاگت ہی، جس کا فائدہ چھوٹی صنعتوں کو حاصل رہتا ہے،ان کی مسابقتی قوت ہے۔

(vii) تنظیموں کے چھوٹے سائز کی وجہ سے بڑے سائز کی

© NCERT not to be republished

تنظیموں کے برعکس بہت سے لوگوں سے مشورہ کیے بغیر فوری اور بروقت فیصلے کیے جاسکتے ہیں۔صحیح وقت پر نئے کاروباری مواقع کو گرفت میں لیا جاسکتا ہے۔

(viii) چھوٹی صنعتیں ضرورت کے مطابق ڈھالی گئی پیداوار کے لئے موزوں ترین ہیں۔ان میں اشیاء کی تیاری گاہکوں اور صارفین کی ضروریات کے مطابق ہی ہوتی ہے اور پیداوار کے آسان اور لچکدار طریقے استعمال کیئے جاتے ہیں۔

(ix) اور آخری لیکن اہم بات یہ ہے کہ چھوٹی صنعتیں اپنے اندر مطابقت پذیری اور اپنائیت کی خوبیاں رکھتی ہیں اور اس لئے گاہکوں اور ملازمین دونوں سے ذاتی رشتے برقرار رکھتی ہیں۔چھوٹی اکائیوں کے کام کاج میں حکومت کو دخل اندازی کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ایسی تنظیم کے چھوٹے سائز کی ہونے کی وجہ سے فیصلے جلد اور بروقت کیئے جاسکتے ہیں اور بڑی تنظیموں کی طرح ان میں بہت سے لوگوں سے مشورہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔کاروبار کے نئے مواقع پر بروقت قبضہ جمایا جاسکتا ہے۔جس سے بڑے کاروباروں سے صحت مند مقابلے کا موقع ملتا ہے جو معیشت کے لیئے اچھی بات ہے۔

باکس A

چھوٹے صنعتی سیکٹر میں تقریباً اکیس بڑے صنعتی زمرے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں

- غذائی مصنوعات
- کیمیاتی مادے اور کیمیائی مصنوعات
- دھات سے بنی مصنوعات
- برقی مشینری اور پرزے
- براور پلاسٹک کی مصنوعات
- بجلی کے سامانوں کو چھوڑ کر مشینری اور پرزے
- ہوزری اور ملبوسات، اونی مصنوعات
- غیر دھاتی معدنی مصنوعات
- کاغذ کی مصنوعات اور طباعت
- نقل وحمل کا ساز وسامان
- چمڑا اور چمڑے کی مصنوعات
- متفرق مصنوعات سازی کی صنعتیں
- مشروبات، تمباکو اور تمباکو کی مصنوعات
- مرمت کی خدمات
- سوتی کپڑا
- اونی، ریشمی، مصنوعی ریشے کے بنے تاگے اور کپڑے
- جوٹ ہیمپ اور مستیا ٹکسٹائل
- دیگر خدمات

© NCERT
not to be republished

9.5 دیہی ہندوستان میں چھوٹے کاروبار کا کردار

روایتی طور پر، ہندوستان جیسے ترقی پذیر ممالک میں دیہاتوں کے گھرانوں کے بارے میں سمجھا جاتا ہے کہ وہ صرف کھیتی باڑی کے کام میں مصرف رہتے ہیں۔ لیکن ایسے ثبوتوں کی کمی نہیں ہے جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ دیہی خاندانوں میں اکثر حد درجہ متنوع اور مختلف قسم کے بہت سے آمدنی کے ذرائع ہو سکتے ہیں اور ہوتے ہیں اور یہ کہ دیہی خاندانوں کے لوگ بہت سی مختلف غیر زرعی سرگرمیوں میں شریک ہو سکتے ہیں۔ اور ہوتے بھی رہتے ہیں۔ مثلاً روایتی دیہی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ تجارت ،صنعت اور خدمات میں اُجرتی ملازمت یا خود روزگاری بھی کرتے ہیں۔ اس کی بڑی وجہ پالیسی سے متعلق وہ اقدامات ہیں جو حکومت ہند نے زراعت پر مبنی دیہی صنعتوں کے قیام کو فروغ دینے کے لئے کیئے ہیں۔

دیہی اور چھوٹے پیمانے کی صنعتوں پر خاص توجہ ہندوسان کی صنعتی حکمت عملی کا اٹوٹ حصہ رہی ہے۔ اور دوسرے پنج سالہ پلان کے بعد اس توجہ میں اور بھی اضافہ ہوا ہے۔ گھریلو اور دیہی صنعتیں دیہی علاقوں میں خصوصاً روایتی دستکاروں اور سماج کے زیادہ کمزور طبقوں کے لئے روزگار فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ دیہی اور گھریلو صنعتوں کی ترقی دیہی علاقوں سے شہروں کی جانب روزگار کی تلاش میں لوگوں کی نقل مکانی یا ہجرت کو بھی روک سکتی ہے۔

گھریلو اور دیہی چھوٹے پیمانے کی صنعتیں اشیا صَرف تیار کرنے اور فاضل مزدوروں کو جذب کرنے والی صنعتیں ہیں جس سے غریبی اور بے روزگاری کے مسائل حل ہوتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ یہ صنعتیں دیگر سماجی و معاشی پہلوؤں کو قابل ذکر تعاون دیتی ہیں مثلاً آمدنی کی عدم مساوات میں تخفیف، صنعتوں کی منتشر ترقی اور معیشت کے دیگر سکیٹروں یا میدانوں میں ارتباط۔

حقیقت یہ ہے کہ حکومت ہند نے چھوٹے پیمانے کی صنعتوں، دیہی صنعت کاری کو تیز رفتار صنعتی ترقی اور دیہی اور پسماندہ علاقوں میں پیداواری روزگار کے اضافی امکان کی تخلیق کے دوہرے مقاصد کے حصول کو ایک طاقتور ہتھیار کی حیثیت دی ہے۔

تاہم چھوٹی صنعتوں کی قوت کو اکثر پورے طور پر نہیں سمجھا جاتا جس کی وجہ ان کے چھوٹے سائز کے پیدا ہونے والے مسائل ہیں اب ہم بعض ان بڑے مسائل کا جائزہ لیں گے جن کا سامنا شہری اور دیہی دونوں علاقوں کے کاروباروں کو اپنے روزمرہ کے کام کاج میں درپیش ہوتے ہیں۔

9.6 چھوٹے کاروبار کے مسائل

چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کو بڑی صنعتوں کے مقابلے واضح طور پر نقصان میں رہی ہیں۔ اس کی کچھ اہم وجوہات ہیں، کام کرنے کا پیمانہ، مالیات کی دستیابی، جدید ٹکنالوجی کے استعمال کی اہلیت، خام مال کی تحصیل ہیں جو بڑی صنعتوں کو حاصل ہوتی ہیں۔ اس سے کئی مسائل اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔

چھوٹی صنعتوں کو درپیش زیادہ تر مسائل ان کے چھوٹے سائز کے سبب ہوتے ہیں۔ جو انھیں وہ فوائد حاصل کرنے سے روکتا ہے جس کے مستحق بڑے سائز کی کاروباری تنظیمیں ہوجاتی

ہیں۔ اگر ہم چھوٹی تجارتوں کو درپیش مسائل کی نوعیت پر غور کریں تو یہ مشاہدہ دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا کہ یہ مسائل چھوٹی تجارتوں کے تمام زمروں کے لئے یکساں نہیں ہیں۔ مثلاً چھوٹی ضمنی اکائیوں کے معاملے میں اہم مسائل ہیں ادائیگیوں کی وصولی میں تاخیر، اصل یا پدری اکائیوں سے آڈر ملنے کی غیر یقینی اور پیداوار کے عمل میں بار بار ہونے والی تبدیلیاں۔ روایتی چھوٹی اکائیوں کے مسائل کی وجہ ان کا چھوٹا سائز، کم ترقی یافتہ بنیادی سہولتوں والے دور افتادہ مقامات اور انتظامی صلاحیتوں کی کمی، خراب کوالٹی کی پسماندہ ٹکنالوجی اور مالیات کی ناکافی دستیابی۔

برآمد کرنے والی چھوٹے پیمانے کی اکائیوں کے مسائل غیر ملکی بازاروں سے متعلق مناسب اعداد وشمار کا نہ ہونا، بازار کو سمجھنے کی ذہنی صلاحیت کا فقدان، زرمبادلہ کی شرح میں اتار چڑھاؤ، کوالٹی کے معیار، مال کی لدائی سے پہلے سرمائے کی فراہمی وغیرہ ہیں عام طور پر چھوٹے بازاروں کو مندرجہ ذیل مسائل کا سامنا ہوتا ہے:

(i) سرمایہ: شدید نوعیت کے مسائل میں ایک چھوٹے پیمانے کی صنعتی اکائیوں کو اپنے کام کرنے کے لیئے سرمایہ کی ناکافی دستیابی ہے۔

چھوٹے کاروبار ایک چھوٹے سرمائے کی بنیاد سے اپنا کام شروع کرتے ہیں۔ چھوٹے کاروباروں میں سرمایہ بازار سے سرمایہ جمع کرنے کے لئے درکار ساکھ کا فقدان ہوتا ہے ان کا انحصار زیادہ تر مقامی مالیاتی وسائل پر ہوتا ہے اور وہ بار بار پیسہ ادھار دینے والوں یعنی ساہوکاروں کے استحصال کا شکار ہوتے ہیں۔ وہ بار بار یا تو اپنے واجبات کی ادائیگی میں تاخیر یا غیر فروخت شدہ اسٹاک ہیں اپنے سرمائے کے رک جانے کی وجہ سے معقول کاروباری سرمائے کی کمی رہتی ہے۔ بینک بھی معقول اضافی کفالت یا ضمانتوں اور حاشیائی رقم کے بغیر قرض پر پیسہ نہیں دیتے۔ ایسی بہت سی اکائیاں یہ سب کرنے کی حالت نہیں ہوتیں۔

(ii) خام مال: ایک اور بڑا مسئلہ خام مال کی فراہمی کا ہے۔ یا تو وہ دستیاب نہیں ہوتا یا لوگوں کو خراب معیار کے مال کو قبول کرنا پڑتا ہے اور اچھی کوالٹی کے مال کی اونچی قیمت ادا کرنی پڑتی ہے کم مقدار میں مال خریدنے کی وجہ سے ان کی مول اور سودے بازی کی صلاحیت کمزور ہوتی ہے جس کی وجہ سے انہیں خریداری میں کوئی کفایت نہیں مل پاتی۔ تھوک مال خرید کو وہ خود کو خطرے میں نہیں ڈال سکتے کیونکہ ان کے پاس مال کو ذخیرہ کرنے کے انتظامات نہیں ہوتے۔

(iii) انتظامی صلاحیتیں: چھوٹی صنعتوں کو کم وبیش ایک ہی شخص فروغ دیتا اور چلاتا ہے۔ اور ہوسکتا ہے کہ اس میں وہ تمام انتظامی صلاحیتیں موجود نہ ہوں جن کی ضرورت کاروبار چلانے کے لئے ہوتی ہے۔ چھوٹے کاروباروں کے بہت سے کارانداز (انٹرپرینیور) گہری ٹیکنکی واقفیت رکھتے ہیں لیکن اپنی پیداوار کو فروخت کرنے میں کم کامیاب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ شاید ان کے پاس تمام عملی ذمہ داریوں کو انجام دینے کے لئے کافی وقت نہیں ہوتا۔ ساتھ ہی وہ اس حالت میں نہیں ہوتے کہ کسی ماہر کی خدمات حاصل کرسکیں۔

(iv) مزدور: چھوٹے کاروبار میں اتنی سکت نہیں ہوتی کہ وہ

ملازمین کو اونچی تنخواہیں ادا کر سکے۔ اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ ملازمین میں محنت کرنے اور زیادہ پیداوار دینے کا جذبہ پیدا نہیں ہو پاتا۔ اس طرح چھوٹی تنظیموں میں فی ملازم پیداواریت کی شرح بہت پست ہوتی ہے۔ چھوٹی تجارتی تنظیموں کے لئے ملازمین کی پست پیداواریت بھی ایک سنگین مسئلہ ہے۔ لوگ کام سیکھ لینے اور تجربہ حاصل کر لینے کے بعد جیسے ہی کسی دوسری جگہ بہتر معاوضہ اور تنخواہ ملتی ہیں وہ ان چھوٹی تنظیموں کو چھوڑ دیتے ہیں ۔ کم تنخواہ کی پیشکش کی وجہ سے چھوٹی تجارتی تنظیموں میں باصلاحیت لوگوں کو لانا بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ بے ہنر کارکنان کم اجرت پر تو جاتے ہیں لیکن ان کو تربیت دینا ایک دقت طلب عمل ہوتا ہے۔ یہاں بڑی تنظیموں کے برخلاف محنت کی تقسیم کے اصول پر عمل نہیں کیا جا سکتا۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک ہی آدمی کئی کئی کام کرتا ہے۔ نتیجتاً ان میں اختصاص اور انہماک یا لگن کی کمی رہتی ہے۔

(v) تسویق (مارکٹنگ): فروخت کاری بہت ہی اہم سرگرمی ہے کیوں کہ یہ آمدنی پیدا کرتی ہے۔ سامان کو موثر طریقے پر بازار میں فروخت کرنے کے لیئے ضروری ہے کہ گاہکوں کی ضرورتوں اور احتیاجات کا پورا پورا علم ہو۔ اس لیئے چھوٹی کاروباری تنظیموں کو بچولیوں یا دلالوں پر بہت زیادہ انحصار کرنا پڑتا ہے۔ یہ لوگ کبھی کبھی چھوٹے کاروباریوں کا ناجائز استحصال کرتے ہیں۔ یا تو مال کی قیمت کم دیتے ہیں یا ادائیگی میں تاخیر کرتے ہیں۔

(vi) کوالٹی یا معیار: بہت سی چھوٹی تجارتی تنظیمیں عمدگی یا کوالٹی کے مطلوبہ معیاروں پر قائم نہیں رہتیں اس کے بجائے وہ لاگت بچا کر قیمتیں کم کرنے پر توجہ مرکوز کرتی ہیں ان کے پاس کوالٹی اور ریسرچ اور صنعتی معیار برقرار رکھنے کے لئے معقول وسائل نہیں ہوتے اور نہ ہی ٹکنالوجی کو بہتر کرنے کی مہارت ان کے پاس ہوتی ہے۔ دراصل یہی ان کا کمزور ترین پہلو ہے جس کی وجہ سے وہ عالمی بازار میں مقابلہ پر نہیں اتر سکتے۔

(vii) استعداد یا گنجائش سے استفادہ: تسویق یا فروخت کی صلاحیت کی کمی یا مانگ کی کمی وجہ سے بہت سے چھوٹے کاروباری اپنی پوری صلاحیت سے نیچے ہی رہ کر کام کرتے ہیں جس کی وجہ سے کاروبار کو چلانے پر لاگت زیادہ ہونے لگتی ہے آہستہ آہستہ اس کے نتیجے میں کاروبار کمزور پڑ جاتا اور پھر بند ہو جاتا ہے۔

(viii) ٹکنالوجی: چھوٹی صنعتوں میں فرسودہ یعنی پرانی پڑ چکی ٹکنالوجی کے استعمال کو ایک سنگین کمی قرار دیا جاتا ہے جو پیداواریت کی پستی اور غیر کفایتی پیداوار کا سبب بنتی ہے۔

(ix) بیمار صنعت کا کمزور پڑ جانا: چھوٹی صنعتوں میں بڑے پیمانے پر بیماری کا ہونا پالیسی سازوں اور کار اندازوں دونوں کے لئے تشویش کی بات ہے۔ چھوٹی صنعتی اکائیوں کی بیماری کے اسباب داخلی بھی ہیں اور خارجی بھی۔ ایک طرف باہنر اور تربیت یافتہ مزدوروں کی کمی اور انتظامی اور تسویقی صلاحیتوں کی کمی داخلی مسائل ہیں تو دوسری طرف ادائیگیوں میں تاخیر کاروباری سرمائے کی قلت ، ناکافی قرض کا ملنا اور ان کی مصنوعات کی مانگ میں کمی خارجی مسائل ہو سکتے ہیں۔

(x) عالمی مسابقت: اوپر بیان کئے گئے مسائل کے علاوہ چھوٹی

© NCERT not to be republished

صنعتیں اندیشیوں سے آزادنہیں ہیں ۔خصوصاً آج کی نرم کاری، نجی کاری اور آفاق کاری (LPG) کی پالیسیوں کے موجودہ سیاق وسباق میں جن پر دنیا کے کئی ممالک عمل کررہے ہیں ۔ یادرکھیئے کہ ہندوستان نے بھی 1991 سے LPG کا راستہ اختیار کرلیا ہے۔آیئے ہم ان شعبوں کا جائزہ لیں جہاں چھوٹے کاروبار عالمی مسابقت کے حملے سے خطرہ محسوس کرتے ہیں۔

(a) ان کو نہ صرف درمیانی اور بڑی صنعتوں سے مقابلہ ہے بلکہ کثیر نجی کمپنیوں سے بھی مسابقت کرنی پڑتی ہے جو اپنے سائز اور کاروبار کی مقدار کے اعتبار سے ویدقامت ہیں۔

(b) کوالٹی کے معیار ٹکنالوجیکل مہارتوں، مالیاتی قرض خواہانہ حیثیت ، بڑی صنعتوں اور کثیر قومی کمپنیوں کی انتظامی اور تسویقی صلاحیتوں کے آگے نہ ٹک پانا مشکل ہے۔

(c) کوالٹی کی تصدیق کاری جیسے ISO 9000 کا سرٹیفکیٹ کا حاصل کرنا سخت لازمی ہونے کی وجہ سے ترقی یافتہ ممالک کے بازاروں تک ان کی محدود رسائی ہے۔

9.7 چھوٹی صنعتوں اور چھوٹی کاروباری اکائیوں کے لئے سرکاری امداد

روزگار کے مواقع پیدا کرنے ، ملک کی متوازن علاقائی ترقی ، برآمداتی صلاحیت وغیرہ میں چھوٹے کاروبار کے تعاون کو دیکھتے ہوئے حکومت ہند کی پالیسی میں خصوصی توجہ چھوٹے کاروبار کے سیکٹر اور دیہی صنعتوں اور ساتھ ہی گھریلو صنعتوں کو بھی خصوصاً، پسماندہ علاقوں میں کام کرنے ،فروغ دینے اور ترقی دینے پر دی گئی ہے۔مرکزی اور ریاستی دونوں حکومتیں بنیادی سہولیات ، سرمایہ یا ٹکنالوجی ،تربیت ، خام مال اور تسویق وغیرہ جیسی بڑی طرح کی درکار امداد فراہم کر کے خود روزگاری کے مواقع کے فروغ میں فعال طور پر شریک ہیں ۔ دیہی صنعتوں کی ترقی کے لئے سرکاری امداد کی مختلف پالیسیاں مقامی وسائل اور خام مال اور مقامی طور پر کام میں کام میں لائی جانے والی افرادی قوت سے فائدہ اٹھانا۔ ان پالیسیوں کو مختلف ایجنسیوں ،شعبوں اور کارپوریشنوں وغیرہ کے ذریعہ عملی شکل دی جاتی ہے۔اور یہ سب ڈپارٹمنٹ آف انڈسٹریز کے دائرہ کار کے تحت آتے ہیں۔ ان سب کا بنیادی تعلق اور سروکار چھوٹی ور دیہی صنعتوں کے فروغ وترقی سے ہے۔

اب ہم چھوٹی اور دیہی صنعتوں کے فروغ کے لئے مخصوص بعض امدادی اقدامات اور پروگراموں کے بارے میں جانیں گے۔

A. ادارہ جاتی امداد

1. (نابارڈ) قومی بینک برائے زراعت اور دیہی ترقی (NABARD)

(نابارڈ) یعنی 1982 میں مربوط دیہی ترقی کے فروغ کے لئے قائم کیا گیا تھا۔اس وقت سے ہی یہ ادارہ ملک میں دیہی تجارتی اداروں کے فروغ کے لئے کثیر جہتی اور کثیر مصنوعاتی طریقہ کار اور حکمت عملی اختیار کرتا رہا ہے۔ زراعت کے علاوہ یہ چھوٹی صنعتوں اور گھریلو اور دیہی صنعت کاروں کو اور کریڈٹ اور نان

کریڈٹ طریقے سے کام کرنے والی دستکاریوں اور دیہی خدمات کو بھی امداد دیتا ہے۔ یہ دیہی کاراندازوں کے لئے فلاح کاری اور مشاورتی خدمات فراہم کرتا ہے۔ اور تربیت اور ترقی کے پروگراموں کا انتظام کرتا ہے۔

2. دیہی چھوٹے کاروباروں کی ترقی کا مرکز (RSBDC)

یہ چھوٹے اور درمیانہ درجے کے کاروباری اداروں کی عالمی ایسوسی ایشن کی طرف سے قائم کیا گیا اپنی نوعیت کا پہلا ادارہ ہے۔ اس کی سرپرستی نابارڈ کرتا ہے۔ یہ سماجی اور معاشی طور پر غیر مراعات یافتہ افراد اور گروہوں کے فائدے کے لئے کام کرتا ہے۔ اس کا مقصد دیہی علاقوں میں موجودہ اور متوقع معمولی اور چھوٹے کاراندازوں کو انتظامی اور تیکنکی امداد فراہم کرتا ہے۔ اپنے قیام سے اب تک اس مرکز نے دیہی کاراندازی پر کئی پروگرام کئے ہیں۔ مہارت و ہنر کی ترقی کی ورکشاپس، موبائل ٹیلنکس، تربیت کاروں کی تربیت کے پروگرام، نوائیڈا، گریٹر نوئیڈا اور غازی آباد کے مختلف گاؤں میں پیداواری اور صلاح کاری کے کیمپ لگائے ہیں۔ ان پروگراموں کے ذریعے پیشوں اور تجارتوں میں بڑی تعداد میں دیہات کے بے روزگار نوجوانوں اور عورتوں کی ایک بڑی تعداد کا احاطہ کیا ہے جن میں غذا سازی، ربر اور پلاسٹک کے کھلونوں کی تیاری، تیار شدہ ملبوسات موم بتی سازی، اگربتی سازی، موٹر سائیکل اور اسکوٹر کی مرمت اور سروسنگ کوڑا کھاد سازی اور غیر روایتی تعمیراتی سامان وغیرہ شامل ہیں۔

3. چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کی قومی کارپوریشن (NSIC)

یہ ادارہ 1955 میں ملک کے چھوٹی صنعتوں کے یونٹوں کی امداد کی رفتا تیز کرنے کے لئے خیال سے قائم کیا گیا تھا اور مندرجہ ذیل تجارتی پہلوؤں پر خاص توجہ دی گئی تھی

- آسان کرایہ،خریداری شرائط پر دیسی اور درآمد شدہ مشین فراہم کرنا۔
- دیسی اور درآمد شدہ خام مال کی تحصیل اور تقسیم۔
- چھوٹی صنعتی اکائیوں کی مصنوعات کو برآمد کرنا اور ان کی برآمدتی صلاحیت کو ترقی دینا۔
- نگرانی اور مشاورتی خدمات۔
- ٹکنالوجی کے کاروبار کے پالنوں کی حیثیت سے کام کرنا۔
- سافٹ ویئر ٹکنالوجی پارک اور ٹکنالوجی ٹرانسفر سینٹرز پارک تیار کرنا۔

چھوٹے کاروبار کی کارکردگی اور قرض خواہی کی درجہ بندی ایک نئی اسکیم چھوٹی صنعتوں کی کارپوریشن کے ذریعے نافذ کی جاتی ہے جس کا دہرا مقصد قرض خواہی کی درجہ بندی کی ضرورت کے بارے میں چھوٹی صنعتوں کو حساس بنانا اور چھوٹے کاروبار کی اکائیوں کو ایسے مالیاتی ریکارڈ کو برقرار رکھنے کی ترغیب دینا ہے تا کہ وہ جب بھی کاروباری سرمائے اور مالی ضروریات کے لئے مالیاتی اداروں سے رجوع کریں تو ان کی قرض کی خواہی کی اونچی سطح پر درجہ بندی ہو سکے۔

© NCERT not to be republished

4. (SIDBI) یعنی ہندوستان کا چھوٹی صنعتوں کی ترقی کا بینک

- یہ بینک مختلف اسکیموں کے تحت چھوٹے تجارتی یونٹوں کی قرضہ جاتی ضروریاتی کی تکمیل کے لئے براہ راست / بالواسطہ مالی امداد فراہم کرنے کی قرض سے سب سے بڑے بینک کی حیثیت سے قائم کیا گیا ہے جس کا مقصد چھوٹی کاروباری تنظیموں کی قرض کی ضرورتوں کو پورا کرنا ہے۔
- ایسی سرگرمیوں میں مصروف اداروں کے کاموں کو مربوط کرنا۔

اس طرح ابھی تک ہم نے ان مختلف اداروں کے بارے میں پڑھا ہے جو چھوٹی صنعتوں کے مدد کے لئے مرکزی اور ریاستی سطح پر کام کرتے ہیں۔

5. غیر منظّم شعبے میں کاروباری اداروں کا کمیشن یا (NCEUS)

NCEUS ستمبر 2004 میں مندرجہ ذیل مقاصد کے ساتھ قائم کیا گیا تھا:

- غیر رسمی سیکٹر کی چھوٹی تجارتوں میں پیداواریت کو بہتر بنانے کے لئے ضروری خیال کیئے جانے والے اقدامات کی سفارش کرنا۔
- خصوصاً دیہی علاقوں میں پائدار اور قابل برقرار بنیاد پر مزید روزگار کے مواقع پیدا کرنا
- ابھرتے ہوئے عالمی ماحول میں اس سیکٹر کی مسابقت کی صلاحیت کو بڑھانا۔
- قرض اور خام مال بنیادی سہولتوں ،ٹیکنولوجی کی ترقی اور مال تسویق کے شعبوں میں دوسرے اداروں سے اس سیکٹر کے ارتباط کو ترقی دینا اور مہارت کی ترقی کے لئے مناسب انتظامات کرنا۔

ابھی تک اس کمیشن نے تفصیلی غور وخوض کے لئے مندرجہ ذیل مسائل کی نشاندہی کی ہے۔

- خارجی معاشی امداد حاصل کرنے کے لئے مراکز کی شکل میں غیر رسمی سیکٹر کے لئے ترقی کے پیمانے تیار کرنا۔
- غیر رسمی سیکٹر کو درکار مہارتیں سکھانے کے لئے سرکاری، نجی اشتراکات۔
- غیر رسمی سیکٹر کو مختصر سرمائے اور متعلقہ خدمات کی فراہمی۔
- غیر رسمی سیکٹر کے کارکنان کے لئے سماجی تحفظ کی فراہمی۔

6. دیہی اور خواتین کار اندازوں کی ترقی یا (RWED)

RWED پروگرام کا مقصد سازگار کاروباری ماحول کو فروغ دینا اور ایسی ادارہ جاتی اور انسانی صلاحیتوں کی تعمیر ہے جو دیہی لوگوں اور عورتوں کے کار اندازانہ اقدامات کی حوصلہ افزائی کرے اور اس میں ان کی مدد بھی کرے۔ یہ مندرجہ ذیل خدمات فراہم کرتی ہے۔

- دیہی اور خواتین کار اندازوں کے خود پہل کرنے کے اقدامات کی حوصلہ افزائی کرنے والے کاروباری ماحول کی تخلیق۔

© NCERT not to be republished

- کاراندازانہ کے فروغ کے لئے درکاران انسانی اور ادارہ جاتی صلاحیتوں کو بڑھانا جوکاراندازی کی تحریک کی پرورش کے لیئے ضروری ہیں اور پیداواریت میں اضافہ کرنا۔
- خواتین کاراندازوں کوتربیتی تعمیل نامے مہیا کرنا اوران کی تربیت کا انتظام۔
- کوئی دیگر مشیرانہ خدمات انجام دینا

7. چھوٹے اور درمیانہ درجے کے کاروباری اداروں کی عالمی تنظیم یا (WASME)

(WASME) یہ ہندوستان میں قائم مختصر چھوٹی اور درمیانی تجارتی اداروں کی واحد بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیم ہے جس نے دیہی صنعت کاری کی بین الاقوامی کمیٹی قائم کی ہے۔اس کا مقصد دیہی تجارتی اداروں کی دیرپا ترقی کے لئے ایکشن پلان کا نمونہ تیار کرنا ہے۔

ان کے علاوہ غیر زرعی سیکٹر کے فروغ کے لئے کئی اسکیمیں ہیں جن کا آغاز حکومت ہند نے کیا ہے۔مثلاً رعایتی قرضوں کی کاراندازوں کے لیئے اسکمیں جیسی مہارتیں فراہم کرنے والی اسکیمیں، اور صنعتی حیثیت کو مستحکم کرنے والی جیسی اسکیمیں ہیں۔ دیہی بنیادی سہولتوں کی تخلیق اور دیہاتوں کے غریب عوام کو اضافی آمدنی فراہم کرنے کا دہرا مقصد حاصل کرنے کے لئے اور خصوصاً کھیتی باڑی کے ہلکے موسم کے دوران دیہی روزگار پروگرام کے تحت غذا برائے کام اور (JRY) جیسی ابھرتی روزگار کی اسکیمیں ہیں۔آخری لیکن اہم بات یہ ہے کہ خاص زمروں کی صنعتوں کے لیے بھی اسکیمیں ہیں۔مثلاً کھادی، ہتھ کرگھا اور دستکاریوں کے لیئے بھی اسکیمیں موجود ہیں۔

8. روایتی صنعتوں کو دوبارہ زندہ کرنے کے لیئے فنڈ کی اسکیم یا (SFURTI)

روایتی صنعتوں کو مزید پیداواری اور مسابقتی بنانے اور ان کی پائدار ترقی میں سہولیت پیدا کرنے کے لئے مرکزی حکومت نے یہ فنڈ 100 کروڑ روپے کی رقم مختص کر کے قائم کیا ہے۔جس کا آغاز 2005 میں ہوا اور اس کا نفاذ منسٹری آف ایگرو اینڈ رول انڈسٹریز ریاستی حکومتوں کے اشتراک سے کرتی ہے۔اس اسکیم کے بنیادی مقاصد حسب ذیل ہیں۔

- روایتی اور اختراعی مہارتوں کو تعمیر کرنا اور ملک کے مختلف حصوں میں روایتی صنعتوں کا سلسلہ قائم کرنا۔
- پبلک و پرائیویٹ اشتراکات کی حوصلہ افزائی کرنا، بازار کی سمجھ پیدا کرنا وغیرہ۔انہیں مسابقتی، نفع بخش اور قابل برقراری بنانا روایتی صنعتوں میں روزگار کے پائدار مواقع پیدا کرنا۔
- روایتی صنعتوں میں قابل برقرار روزگار کے مواقع پیدا کرنا۔

9. صنعتوں کے ضلع مراکز یا (DICs)

DICS پروگرام یکم مئی 1978 کو شروع کیا گیا تھا۔اس کا مقصد ضلعی سطح پر ایک مربوط انتظامی ڈھانچہ فراہم کرنا تھا جو مشترک انداز میں ضلع کے صنعتی مسائل پر غور کرے۔دوسرے الفاظ میں DIC ضلعی سطح کا ایک ایسا ادارہ ہے جو چھوٹی اور

دیہی صنعتیں لگانے کے لئے کارانداز وں کوتمام خدمات اور امدادی سہولتیں فراہم کرتا ہے۔موزوں اسکمیوں کی شناخت،عملی امکان کی رپورٹ کی تیاری، قرض کا انتظام،مشینری اور ساز و سامان مہیا کرنا، خام مال اور دیگر توسیعی خدمات کی فراہمی وہ بنیادی سرگرمیاں ہیں جنہیں DIC انجام دیتا ہے۔ یہ کیا جاسکتا ہے کہ DIC دیہی کارانداز وں اور دیہی علاقوں کی معاشی ترقی سے سروکار رکھنے والے تمام لوگوں کے رجحان میں تبدیلی لانے کی کوشش کررہے ہیں۔ یہاں تک کہ چھوٹے پیمانے پر بھی بعض نظرانداز کردئے جانے والے مسائل پر بھی غور کیا جارہا ہے مثلاً دیہی دست کار، باہنر کاریگر اور ہتھ کرگھا چلانے والوں اور ان کاموں کو دیہی ترقی کے عمل سے ہم آہنگ کرنے اور جوڑنے کی کوشش کی جارہی ہے جو دیگر قومی پروگراموں کے تحت چل رہے ہیں۔اس طرح DICS ضلع سطح پر معاشی اور صنعتی ترقی کے مرکزی نقطے کی حیثیت سے ابھر رہا ہے۔

B. ترغیبات

پسماندہ،قبائلی اور پہاڑی علاقوں کی صنعتی ترقی پر خصوصی زور حکومت ہند کا سروکار رہا ہے جو تمام پنج سالہ منصوبوں اور صنعتی پالیسی سے متعلق اعلانات سے ظاہر ہے۔ یہ محسوس کرتے ہوئے کہ پسماندہ علاقوں کی ترقی ایک طویل مدتی عمل ہے۔کئی کمیٹیاں مقرر کی گئی تھیں۔ ان کمیٹیوں کا کام پسماندہ علاقوں کی شناخت کے معیارات کی نشاندہی کرنا اور ایسی اسکمیں تجویز کرنا تھا جو متوازن علاقائی ترقی کے مشکل اور صبر آزما کام کی ذمہ داری سنبھال سکیں۔ مربوط دیہی ترقیاتی پروگرام، پسماندہ علاقوں کو ترقی دینے کے لئے حکومت کی طرف سے کی گئی کوششوں کا ایک حصہ ہے۔ اگرچہ پسماندہ علاقوں کی ترقی کے پروگرام ہر ریاست میں الگ الگ نوعیّتوں کے تھے پھر بھی مجموعی طور پر ان سے پسماندہ علاقوں میں صنعتوں کو کھینچ لانے کی ترغیبات کی نمائندگی ہوتی ہے۔

عام ترغیبات میں سے چند پر ذیل میں گفتگو کی گئی ہے:

زمین: ہر ریاست صنعتیں قائم کرنے کے لئے ہموار پلاٹ فراہم کرتی ہے۔اس کی شرائط اور ضابطے الگ الگ ہوسکتے ہیں۔ بعض ریاستیں ابتدائی سالوں میں کرایہ نہیں وصول کرتیں جب کہ دوسری ریاستیں قسطوں میں ادائیگی کی سہولت دیتی ہیں۔

بجلی: بجلی 50% رعایت سے فراہم کی جاتی ہے بعض ریاستیں ابتدائی سالوں میں اس کی ادائیگی معاف کردیتی ہیں۔

پانی: پانی بغیر کسی نفع یا نقصان کی بنیاد پر یا 50% رعایت سے فراہم کیا جاتا ہے یا پانچ سال تک پانی کے خرچ کی ادائیگی سے مستثنیٰ کردیا جاتا ہے۔

سلیز ٹیکس: مرکز کے زیرانتظام تمام علاقوں میں صنعتی اکائیوں کے لئے سیلز ٹیکس کی ادائیگی معاف ہے جب کہ بعض ریاستیں پانچ سال کے لئے رعایت دیتی ہیں۔

چنگی محصول: بیشتر ریاستوں نے چنگی ختم کردی ہے۔

خام مال: پسماندہ علاقوں میں واقع اکائیوں سے سمنٹ،لوہا اور اسٹیل جیسے کم یاب سامانوں کے الاٹمنٹ کے معاملے میں ترجیحی سلوک کیا جاتا ہے۔

سرمایہ: قائم اکائیوں کی تعمیر کے لئے 10-15% کی راحت دی جاتی ہے۔رعایتی شرحوں پر قرضے بھی مہیا کیے جاتے ہیں۔

انڈسٹریل اسٹیٹس: بعض ریاستیں پسماندہ علاقوں میں انڈسٹریل اسٹیٹس قائم کرتی ہیں۔

© NCERT not to be republished

ٹیکس ہالی ڈے: پسماندہ، پہاڑی اور قبائلی علاقوں میں صنعتوں کو 5-10 سال تک ٹیکسوں کی ادائیگی سے مستثنیٰ رکھا جاتا ہے۔

خلاصہ کے طور پر آخر میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہندوستان میں چھوٹے کاروبار کے سیکٹر کو مختلف اداروں کے ذریعے مختلف شکلوں میں مختلف مقاصد سے پشت پناہی حاصل ہورہی ہے۔ پسماندہ علاقوں کو خصوصی توجہ ملنے کے باوجود دیکھنے میں یہی آیا ہے کہ ترقی کے میدان میں عدم متوازن اب بھی موجود ہے۔ ان علاقوں میں بنیادی سہولتوں کو ترقی دینے کی ضرورت ہے کیونکہ ان سہولتوں کی کوئی مقدار بھی معقول اور مناسب بنیادی سہولتوں کی غیر موجودگی میں قدرتی مشکلات پر قابو نہیں پاسکتی۔

9.8 مستقبل

موجودہ دور ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (WTO) کا دور ہے جب تجارت کے ضابطے عالمی توقعات کے مطابق آئے دن تبدیل ہوتے رہتے ہیں WTO کے ایک بانی رکن کی حیثیت سے ہندوستان نے بھی خود کو WTO کے پالیسی فریم ورک کا پابند بنا رکھا ہے۔ اس کے نتیجے میں چھوٹا کاروبار بھی وسعت پسندانہ دور سے پہلے کے تحفظ سے دور ہوتا جارہا ہے۔ ہندوستانی معشیت چونکہ عالمی معشیت سے مربوط ہورہی ہے اس لیئے چھوٹی تجارتوں کو نئے بازاروں کے امکانات تلاش کرنے، ان میں پیر جمانے اور انھیں ترقی دینے کے لئے اپنی صلاحیتوں کو تیز کرنا ہی ہوگا۔ نہ صرف قومی سطح پر بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی بڑھتی ہوئی مسابقت کی وجہ سے درپیش مسائل کا مقابلہ کرنے کے لئے اپنے کام کو فوراً نئی سمت دینی ہوگی۔ چھوٹی تجارتوں کو اپنی حرکیت، لچکداری اور اختراعی کارانداز انہ جذبے کی مدد سے بازار پر منحصر معیشت کے بدلتے ہوئے تقاضوں کے مطابق خود کو ڈھالنا ہے۔ حکومت کو ضابطہ ساز کی حیثیت سے نہیں بلکہ سہولت کار اور فروغ کار کا کردار ادا کر کے چھوٹی تجارت کے سیکٹر کے لئے اپنی امدادوں کو نیا رخ دینا چاہئے۔ بڑی اور چھوٹی صنعتوں کے

حکومت کی طرف سے چھوٹی صنعتوں کو فراہم کی جانے والی امداد کی شکلیں

- قرض کی سہولتوں سے متعلق ادارہ جاتی امداد
- شیڈوں کی تعمیر کے لئے ہموار زمین کی فراہمی
- تربیتی سہولتوں کا انتظام
- قسط خریدی کی شرائط پر مشینری کی فراہمی
- مقامی اور برآمداتی تسویق یا بازار میں فروخت کے لئے امداد
- ٹکنالوجی کی ترقی کے لئے تکنیکی اور مالی اور مالی امداد
- پسماندہ علاقوں میں تجارتی اکائیاں قائم کرنے کے لئے خصوصی رعایتیں

© NCERT not to be republished

درمیان اشتراک کو فروغ دینے کے لئے چھوٹی تجارتوں کی حیثیت کو بلند کر کے برآمداتی مسابقت کو فروغ دینے اور ان کی بنیادی صلاحیتوں کی شناخت کر کے نئی پالیسیاں وضع کی جائیں، صنعتوں کے پورے سلسلے کے قیام کا اصول اپنایا جائے ۔ پیداواری تسویق یعنی بازار میں اس کی فروخت کو فروغ دیا جائے اور ٹکنالوجیکل مہارتوں کو بہتر بنایا جائے۔

درحقیقت چھوٹی تجارت کو آفاق کاری کے اختصاصی پرزوں اور قطعات کے فراہم کار کی حیثیت سے معیشت میں اپنی شرکت کا ایک موقع فراہم کرنا چاہئے۔ اگر چھوٹی تجارتوں کو بازار میں اپنی حصے وار صحت مند نشو ونما کو برقرار رکھنا ہے تو انہیں خود اپنے لئے ہموار کھیل کا میدان پیدا کرنا ہوگا۔ چھوٹی تجارتوں کی طویل مدتی مسابقتی حیثیت کا انحصار اس پر ہوگا کہ وہ اپنی مسابقتی صلاحیت وطاقت کی دیکھ بھال کرنا، اسے اختیار کرنا اور اسے بہتر بنانا کتنی اچھی طرح سیکھتے ہیں۔

مختصراً یہ کہ اس جدید دور میں چھوٹی تجارتوں کی کامیابی کا راز ہے آفاقی طرزِ فکر اور مقامی عمل۔

کلیدی اصلاحات

چھوٹے پیمانے کی صنعتیں	گھریلو صنعتیں	جزوی کاروبار کے ادارے
برآمد اساس اکائیاں	دیہی صنعتیں	خواتین کاراندازوں کے زیر ملکیت ادارے
ضمنی ادارے	کھادی صنعتیں	بہت چھوٹی صنعتیں

خلاصہ

سرمایہ کاری کی بنیاد پر، چھوٹے کاروباری اکائیوں کی مختلف زمروں میں درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔ جس میں چھوٹے پیمانے کی صنعت، ضمنی چھوٹی صنعتی اکائیاں، برآمد اساس اکائیاں خواتین کاراندازوں کے زیر ملکیت اور زیر انتظام چھوٹے پیمانے کی صنعتیں، چھوٹی صنعتی اکائیاں، چھوٹے پیمانے کے خدماتی اور کاروباری (صنعت سے متعلقہ) ادارے، مائیکرو (نہایت چھوٹے) کاروباری ادارے، دیہی اور گھریلو صنعتیں۔

انتظامی ڈھانچہ (Administrative setup): چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کے لیئے قائم انتظامی ڈھانچہ میں دو وزارتیں شامل ہیں یعنی وزارت برائے چھوٹے پیمانے کی صنعت (منسٹری آف اسمال اسکیل انڈسٹری) اور وزارت برائے زرعی اور دیہی صنعت (منسٹری آف اگیریکلچر اینڈ رورل انڈسٹری)۔ چھوٹے پیمانے کی صنعت کی وزارت ہندوستان میں چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کی ترقی کے لیئے پالیسیوں کی تشکیل کرنے والی مرکزی منسٹری ہے۔ یہ مرکزی امداد میں ارتباط بھی پیدا کرتی ہے۔

© NCERT not to be republished

اسی طرح منسٹری آف ایگریکلچر اور رورل انڈسٹری دیہی اور شہری علاقوں میں کھادی اور دیہی صنعتوں، چھوٹی اور نہایت چھوٹی صنعتوں کی ترقی کے لیئے مرکزی حیثیت کی ایجنسی ہے۔ ریاستی حکومتیں اپنے متعلقہ علاقوں میں اسمال اسکیل انڈسٹریز کی ترقی کی غرض سے بہت سی امدادی مراعات فراہم کرنے کے لیئے مختلف توسیعی و ترقیاتی پروجیکٹس اور اسکیمیں نافذ کرتی ہیں۔

ہندوستان میں چھوٹے کاروبار کا کردار: ملک کی سماجی و معاشی ترقی میں چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کا نمایاں رول ہے۔ یہ صنعتیں، صنعتی اکائیوں کا 95 فی صد ہیں اور کل اضافہ شدہ صنعتی مالیت کا تقریباً 40 فی صد حصہ اور کل برآمدات کا 45 فی صد حصّہ فراہم کرتی ہیں۔ چھوٹے پیمانے کی صنعتیں زراعت کے بعد انسانی وسائل کی دوسری سب سے بڑی آجر ہیں۔ اور معیشت کے لیئے مختلف طرح کی اشیاء پیدا کرتی ہیں۔ یہ اکائیاں علاقائی ساز و سامان اور گھریلو ٹکنالوجی کا استعمال کر کے ملک کی علاقائی طور پر متوازن ترقی میں مدد کرتی ہیں۔ اس طرح ان کی بدولت کئی طرح کے فوائد حاصل ہوتے ہیں جیسے تاجرانہ مہم جوئی کے دائے میں وسعت، کم لاگت پر پیداوار کا فائدہ، فوری فیصلہ سازی، فوری طور پر تبدیلی کو اپنانے کی صلاحیت۔

دیہی ہندوستان میں چھوٹے کاروبار کا کردار: چھوٹے کاروباری ادارے غیر زرعی سرگرمیوں کے وسیع دائرے کی شکل میں آمدنی کے کثیر وسائل اور دیہی علاقوں میں روزگار کے مواقع فراہم کرتے ہیں خصوصاً معاشرے کے کمزور طبقوں اور روایتی فنکاروں کے لیئے۔

چھوٹی صنعتوں کے مسائل: چھوٹی صنعتوں کو مختلف مسائل کا سامنا ہے جیسے (i) مالی مسائل (ii) خام مال کی دستیابی نہ ہونا (iii) انتظامی مہارتیں (iv) ماہر یا ہنر مند مزدور (v) اپنے مال کی بازار کاری (vi) کوالٹی کے معیارات کو بنائے رکھنا (vii) صلاحیت سے کم استفادہ (viii) روایتی ٹکنالوجی کا استعمال (ix) بیماری کا چلن (x) عالمی مسابقت کا سامنا۔

چھوٹی صنعتوں کو سرکاری امداد: چھوٹے کاروبار نے مختلف میدانوں جیسے روزگار پیدا کرنا، متوازن علاقائی ترقی، اور برآمدات کے فروغ وغیرہ میں نہایت اہم رول ادا کیا ہے اسی بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مرکزی اور ریاستی حکومت چھوٹے پیمانے کی صنعتی اکائیوں کو بنیادی ڈھانچہ، مالیات، ٹکنالوجی، تربیت وغیرہ کی شکل میں امداد فراہم کر رہی ہے۔

امداد فراہم کرنے والے چند اہم ادارے ہیں نیشنل بینک فار ایگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ، رورل اسمال بزنس ڈیولپمنٹ سینٹر، نیشنل اسمال انڈسٹریز کارپوریشن، اسمال انڈسٹریز ڈیولپمنٹ بینک آف انڈیا (SIDBI)، نیشنل کمیشن فار انٹرپرائزز اِن اَن آرگنائزڈ سیکٹر (NCEUS)، رورل اینڈ وومین انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ (RWE)، ورلڈ ایسوسی ایشن فار اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (WASME)، اسکیم آف فنڈ فار ری جنریشن آف ٹریڈیشنل انڈسٹریز (DIC)۔

مشقیں

مختصر جوابی سوالات

1. کاروبار کے حجم کی پیمائش میں استعمال کیئے جانے والے مختلف پیمانے کیا ہیں؟
2. چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کی تعریف حکومت ہند کے ذریعہ کس طرح کی جاتی ہے؟
3. آپ ایک بہت ہی چھوٹی اکائی (Tiny unit) اور ایک ضمنی اکائی (Ancillary unit) کے درمیان کس طرح فرق کریں گے؟
4. گھریلو صنعتوں کی خصوصیات بیان کیجئے۔

طویل جوابی سوالات

1. ہندوستان کی سماجی-معاشی ترقی میں چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کی حصّہ داری کی وضاحت کیجئے۔
2. دیہی ہندوستان میں چھوٹے کاروبار کا رول واضح کیجئے؟
3. چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کو درپیش مسائل کی تشریح کیجئے؟
4. اسمال اسکیل سیکٹر میں بازارکاری اور مالی مسائل کو حل کرنے کے لیئے حکومت نے کیا اقدام کیئے ہیں؟
5. پہاڑی اور پسماندہ علاقوں میں صنعتوں کے لیئے حکومت نے کیا مراعات فراہم کی ہیں۔

پروجیکٹ ورک

1. ایک چھوٹے پیمانے کی اکائی کے مالک کو درپیش حقیقی مسائل کو جاننے کے لیئے سوال نامہ (Questionnaire) تیار کیجئے۔ اس پر ایک پروجیکٹ رپورٹ تیار کیجئے۔
2. اپنے علاقے کی پانچ چھوٹے پیمانے کی اکائیوں کا سروے کیجئے اور معلوم کیجئے کہ کیا انھیں حکومت کے ذریعہ قائم کیئے گئے اداروں سے کوئی امداد حاصل ہوئی ہے یا نہیں؟

© NCERT not to be republished